© rasailojaraid.com

اور آخر میں پوچھتا ہوں کہ عہدِ رسالت اور عہدِ صحابہ میں وہ بیعت جو خواتین نے رسول اللہ کے ہاتھ پر کی جو بیعت ایمان تھی اس کے علاوہ تاریخ سے ڈھونڈ نکالو کہ ابوبکر عمر و عثمان علی حسن معاویہ رضی اللہ عنہم کی خلافتِ راشدہ حقہ میں خواتین نے بھی مردوں کی طرح خلافت کی بیعتِ عام کی ہو؟ جب یہ سب کچھ نہیں تو اب جو کچھ ہو رہا ہے معصیت کے سوا کچھ بھی نہیں ؎

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی!

نالۂ غم

انا للہ و انا الیہ راجعون ۰

جب تک دنیا قائم ہے موت و حیات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ایک مسلمان کیلئے جہاں حیات اللہ جل شانہ کی بہت بڑی نعمت ہے وہاں موت بھی نعمت سے کم نہیں، حدیث مبارک میں ہے کہ " مومن کی شان یہ ہے کہ وہ موت سے محبت کرتا ہے اور زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔ موت ایک اٹل قانون اور دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ اللہ جل شانہ نے اس قانون کو اپنے محبوب بندوں انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات پر بھی پورا فرمایا۔ یہ دنیا دار العمل ہے اور وہ دنیا دار الجزاء ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ " مرنے والوں کو اچھے الفاظ میں یاد کرو" گزشتہ دنوں مجلس احرار اسلام کے کارکن کچھ ایسے صدمات سے دوچار ہوئے جو ہم سب کیلئے باعثِ غم ہیں۔ جماعت کے نہایت مخلص اور وفادار نوجوان کارکن جناب محمد رفیق اختر صاحب (الیہ) کے والد اور والدہ یکے بعد دیگرے اللہ کو پیارے ہو گئے، محمد شفیق انجم صاحب اور حافظ محمد صدیق منظہر (ڈیرہ غازی خان) کے والدِ محترم انتقال فرما گئے اور مجلس احرار اسلام لاہور کے نہایت مخلص اور قدیم کارکن جناب غلام حسین صاحب انتقال فرما گئے۔ آپ نے چالیس برس مجلس احرار اسلام کی رفاقت میں گزارے بادِ سموم کے جھونکے اور سیاسی جھکڑ ان کی استقامت کو متزلزل نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائے اور اعمال صالحہ قبول فرمائے۔ لغزشیں خطائیں معاف فرمائے اور آخرت میں درجات بلند فرمائے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین) تمام احرار ساتھی ان بزرگوں کی دعاءِ مغفرت اور ایصالِ ثواب کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔ ہم پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com